

## دوسرا حصہ

مسیحی عقیدہ تثلیث کے بنیادی عناصر

جیسے کہ میں نے ذکر کیا ہے کہ تثلیث ایک خدا میں تین خدا نہیں ہیں بلکہ ایک خدا میں تین اشخاص یا ہستیاں ہیں۔ جیسے کہ خدا کی ہستی میں علم، طاقت اور کلام ہے۔ یہ تین چیزیں خدا سے الگ نہیں ہیں لیکن ان کے حصے اور پہلو الگ ہیں (بلاشبہ یہ جسمانی حصے نہیں) یا ایک خدا میں خوبیاں ہیں جس طرح علم، طاقت اور کلام کو خدا سے الگ نہیں کیا جاسکتا۔ اسی طرح باپ بیٹے اور روح القدس کو خدا سے الگ نہیں کیا جاسکتا۔ میں اس بات کی وضاحت آپ سے کرونگا۔ جس طرح خدا کے اندر بہت سی خوبیاں، خصوصیات ہیں مثلاً علم، طاقت، کلام، سماعت، ارادہ، رحم وغیرہ خدا تو صرف ایک ہی ہے کوئی بھی اُس کی طرح نہیں۔ کوئی اور نہیں صرف وہی خدا۔۔۔۔۔ صرف اسی پر بھروسہ کیا جاسکتا ہے اور وہی فرمانبرداری کے لائق ہے۔ خدا کی یہ لاثانی اور منفرد خوبی ابراہامی اور الہامی مذہب یہودیت، مسیحیت اور اسلام کے ایمان کی بنیادی اکائی ہے۔

بائبل مقدس کی تعلیم کا خلاصہ بسلسلہ عقیدہ تثلیث یہ ہے۔

-خدا کی ہستی صرف اور صرف ایک ہی ہے اور اس ہستی میں تین موجودہ خصوصیات منفرد اور لاثانی ہیں مثلاً ابدیت ، قادر مطلق ، بے سبب ہستی وغیرہ۔

یہ اخلاقی طور پر غلط اور عملی طور پر تباہ کن ہے کہ خدا کو ایک عنصر کہا جائے یا اگر اُس عنصر یا چیز میں خدا کی فطرت نہ ہو تو اُسے خدا کے نام سے پکارنا غلط ہے۔

بائبل مقدس میں ایسے تین عناصر پائے جاتے ہیں جو خدائی فطرت کے مطابق ایک دوسرے سے الگ الگ ہیں۔ انھیں انسانی ہستی کے مطابق ہی بیان کیا گیا مثلاً ذہانت، ارادہ اور جذبات۔

یہ تین عناصر ایک دوسرے سے الگ ہیں وہ ایک دوسرے سے تعامل کرتے ہیں اس کے باوجود ان کو الگ بھی پیش کیا جاتا ہے وہ اکثر اکٹھے یا مل کر کام کرتے ہیں۔

ان عناصر کی نسبت بائبل مقدس کا مواد

اب آئیے ان بیانات کو دیکھتے ہیں جن کا ذکر اوپر آیا ہے کہ خدا ان کے متعلق کیسے ہمیں سکھاتا ہے۔

ہمیں آغاز ہی سے اس بات کو اپنے ذہن میں رکھ لینا چاہیے۔ جب ہم یسوع اور خدا باپ کے متعلق

بات کریں۔۔۔۔۔ تو ہم مکاشفائی زبان کو بیان کرنے میں محدود ہو جاتے ہیں ہمیں ان باتوں کو ماننے

کے لئے بائبل مقدس کی تعلیم کی ضرورت ہوگی۔ خواہ ہم اس کو مکمل طور پر سمجھیں۔ ہمیں خدا کے منتخب الفاظ کے سامنے دستبردار ہونا پڑے گا۔ ہمارے عقیدے کی بنیادی بات یہی ہے۔

ٹھیک ہے۔ آئیے اب اوپر والے بیان کو لیتے ہیں۔

پہلا عنصر:- خدا کی ہستی صرف اور صرف ایک ہی ہے اور اس ہستی میں موجودہ خصوصیات منفرد اور لاثانی ہیں مثلاً ابدیت، قادر مطلقیت، بے سبب ہستی وغیرہ۔

اس بات کو واضح کرنا آسان ہے ہم نے اس بات کو (یسوع مسیح خدا کا بیٹا، والے معضون میں) دیکھا ہے۔ نئے عہد نامے میں واضح طور پر بیان کیا گیا کہ صرف ایک ہی خدا ہے۔ یسوع، پولس اور یعقوب اور دوسرے روحانی مصنفین اس بارے میں بالکل واضح ہیں۔

ہمارے خدا کا ہمسر اور نہ کوئی مد مقابل ہے:

اس حوالے سے بائبل مقدس (عبرانی) سے یسعیاہ نبی کے صحیفے باب نمبر ۴۰ کی ۱۰ سے ۳۱ آیت میں کس خوبصورتی سے بیان کیا گیا ہے۔

دیکھو خداوند خدا بڑی قدرت کے ساتھ آئیگا اور اُس کا بازو اُسکے لئے سلطنت کریگا۔ دیکھو اُس کا صلہ اُس کے ساتھ ہے۔ اور اُس کا اجر اُس کے سامنے ہے۔ وہ چوپان کی مانند اپنا گلہ چرائیگا۔ وہ بڑوں کو

اپنے بازروں میں جمع کرے گا اور اپنی بغل میں لیکر چلے گا اور اُنکو جو دُوڈھ پلاتی ہیں آہستہ آہستہ لے جلدے گا۔ کس نے سمندر کو چلو سے ناپا اور آسمان کی پیمائش بالشت سے کی۔ اور زمین کی گرد کو پیمانہ میں بھرا اور پہاڑوں کا پلڑوں میں وزن کیا اور ٹیلوں کو ترازو میں تولتا؟ کس نے خدا کی روح کی ہدایت کی یا اُس کا میسر ہو کر اُسے سکھایا۔ اُس نے کس سے مشورت لی ہے۔ جو اُسے تعلیم دے اور اُسے عدالت کی راہ سمجھائے اور اُسے معرفت کی بات بتائے اور اُسے حکمت کی راہ سے آگاہ کرے۔ دیکھو تو میں ڈول کی ایک بوند کی مانند ہیں۔ اور ترازو کی باریک گرد کی مانند گنی جاتی ہیں۔ دیکھو وہ جزیروں کو ایک ذرہ کی مانند اٹھالیتا ہے۔ لُبنان لُبندھن کے لئے کافی نہیں اور اُس کے جانور سوختنی قربانی کے لئے بس نہیں، سب قومیں اُس کی نظر میں بچ ہیں۔ بلکہ وہ اُسکے نزدیک بطالت اور ناچیز سے بھی کم تر گنی جاتی ہے۔ پس تم خدا کو کس سے تشبیہ دو گے۔ اور کونسی سی چیز اُس کے مُشابہ ٹھہراؤ گے۔ تراشی ہوئی مورت کاریگر نے اُسے ڈھالا اور سُنار اُس پر سونا مڑھتا ہے۔

اور اُس کے لئے چاندی کی زنجیریں بناتا ہے۔ اور جو ایسا تمہیدست ہے کہ اُس کے پاس نذر گزارنے کو کچھ نہیں وہ ایسی لکڑی چُن لیتا ہے جو سڑنے والی نہ ہو۔ وہ ہوشیار کاریگر کی تلاش کرتا ہے۔ تاکہ وہ ایسی مورت بنائے جو قائم رہ سکے۔ کیا تم نہیں جانتے کیا تم نے نہیں سنا کیا یہ بات ابتدا ہی سے تمہیں بتائی نہیں گئی۔ کیا تم بنایِ عالم سے نہیں سمجھے؟ وہ مِحیط زمین پر بیٹھا ہے۔ اور اُس کے

باشندے ٹڈوں کی مانند ہیں۔ وہ آسمان کو پردے کی مانند تانتا ہے۔ اور اُسکو سکونت کے لئے خیمہ کی مانند پھیلاتا ہے۔ جو شاہزادوں کو نہ چیز کر ڈالتا اور دنیا کے حاکموں کو بچ ٹھہراتا ہے۔ وہ ہنوز لگائے نہ گئے وہ ہنوز بوئے نہ گئے۔ اُنکا تہ ہنوز زمین میں جڑ نہ پکڑ چکا کہ وہ نقطہ اُن پر پھونک مارتا ہے۔ اور وہ خشک ہو جاتے ہیں اور گردباد اُن کو بھوسے کی مانند اڑا لے جاتا ہے۔

وہ قدوس فرماتا ہے۔ تم مجھے کس سے تشبیہ دو گے۔ اور میں کس چیز سے مُشابہ ہوں گا۔ اپنی آنکھوں کو اوپر اُٹھاؤ اور دیکھو کہ ان کا خالق کون ہے وہی جو انکے لشکر کو شمار کر کے نکالتا ہے۔ اور اُن سب کو نام بنام بلاتا ہے۔ اُسکی قدرت کی عظمت اور اُسکے بازو کی توانائی کے سبب سے ایک بھی غیر حاضر نہیں رہتا۔

پس اے یعقوب! تو کیوں یوں کہتا ہے۔ اور اے اسرائیل! تو کس لئے ایسی بات کرتا ہے۔ کہ میری راہ خداوند سے پوشیدہ ہے۔ اور میری عدالت میرے خدا سے گذر گئی۔ کیا تو نہیں جانتا۔ کیا تو نے نہیں سنا کہ خداوندِ خدایِ ابدی و تمام زمین کا خالق تھکتا نہیں اور ماندہ نہیں ہوتا۔ اُسکی حکمت اور اک سے باہر ہے۔ وہ تھکے ہوئے کو زور بخشتا اور ناتوان کی توانائی کو زیادہ کرتا ہے۔ نوجوان بھی تھک جائینگے اور ماندہ ہونگے اور سورما بالکل گر پڑینگے۔ لیکن خداوند کا انتظار کرنے والے از سر نو زور حاصل کریں گے۔ وہ عقابوں کی مانند بال و پر سے اڑینگے وہ دوڑینگے اور نہ تھکیں گے۔ وہ چلیں گے اور ماندہ نہ ہوں گے۔

یاد کرو کہ میں خدا ہوں اور کوئی دوسرا نہیں۔ میں خدا ہوں اور مجھ سا کوئی نہیں۔ جو ابتدا ہی سے انجام کی خبر دیتا ہوں اور ایامِ قدیم سے وہ باتیں جو اب تک وقوع میں نہیں آئیں بتاتا ہوں اور کہتا ہوں کہ میری مصلحت قائم رہیگی اور میں اپنی مرضی بالکل پوری کرونگا۔ جو مشرق سے عقاب کو یعنی اُس شخص کو جو میرے ارادے کو پورا کریگا دُور کے ملک سے بلاتا ہوں۔ میں ہی نے یہ کہا اور میں ہی اسکو وقوع میں لاؤنگا۔ میں نے اسکا ارادہ کیا میں ہی اسے پورا کرونگا۔

کوئی بھی شخص خدا کی انفرادیت اور لاثانیت کو آسانی سے دیکھ اور جان سکتا ہے۔ مسلمانوں میں یہ بات ہر جگہ قابل قبول ہے۔

عبرانی بائبل اس کو بڑے واضح طریقے سے بیان کرتی ہے۔

اور نئے عہد نامے میں خدا کی انفرادیت اور لاثانیت بڑے اعلیٰ الفاظ کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

(۱۔ تیمتھیس ۱: ۱۷)

اب ازلی بادشاہ یعنی غیر فانی نادیدہ واحد خدا کی عزت اور تمجید ابدالآباد ہوتی رہے۔ آمین۔

یہوداہ کا عام خط اُس کے پہلے باب کی ۲۵ آیت میں یوں مرقوم ہے۔

اُس خدایِ واحد کا جو ہمارا منجی ہے جلال اور عظمت اور سلطنت اور اختیار ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے جیسا ازل سے ہے اب بھی اور ابدالآباد رہے۔ آمین

(رومیوں ۱۱: ۳۶)

اُس کی طرف سے اور اُسی کے وسیلے سے اور اُسی کے لئے سب چیزیں اُس کی تمجید ابد تک ہوتی رہے۔ آمین

(رومیوں ۱: ۱۹ - ۲۰)

کیونکہ جو کچھ خدا کی نسبت معلوم ہو سکتا ہے وہ اُن کے باطن میں ظاہر ہے۔ اس لئے خدا نے اُسکو اُن پر ظاہر کر دیا۔ کیونکہ اُسکی اُن دیکھی صفتیں یعنی اُسکی ازلی قدرت اور الوہیت دنیا کی پیدائش کے وقت سے بنائی ہوئی چیزوں کے ذریعے سے معلوم ہو کر صاف نظر آتی ہیں۔ یہاں تک کہ اُن کو کچھ عذر باقی نہیں۔

اس بیان میں کوئی متنازع بات نہیں ہے۔ کچھ مسلم ماہر الہیات نے کہا ہے کہ خدا ہرگز ایک روح نہیں ہے۔ (ڈبلیو آر: آئی سی اے ایس ۸۰ - ایف)

عنصر نمبر ۲:- یہ اخلاقی طور پر غلط اور عملی طور پر تباہ کن ہے کہ خدا کو ایک عنصر کہا جائے یا اگر اُس عنصر یا چیز میں خدا کی فطرت نہ ہو تو اُسے خدا کے نام سے پکارنا غلط ہے۔

یہ بھی متنازع بات نہیں ہے۔ کبھی کبھار اس کو بت پرستی کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ یہ محض عقیدہ نہیں بلکہ اس کو پرستش میں شامل کیا جاتا ہے۔

مثال کے طور پر پرانے عہد نامے میں بت پرست اقوام ایمان رکھتے تھے کہ خداوند خدا ہی اُن کا اصل دیوتا ہے اور قدیم دور میں اسرائیلیوں کا سچا خدا تھا۔ لیکن وہ اپنے قومی دیوتاؤں کے مطابق پوجا کرتے تھے۔ مثلاً نیبو دیوتا بابل میں اور اشور دیوتا اسور میں۔

ہمارے لئے یہاں لفظ بُت پرست ٹھیک ہے یقیناً اس میں ہمارا ایمان بھی شامل ہے۔

ہم عنصر نمبر ۱ دیکھا کسی دیوتا کو کسی چیز کا سبب سمجھنا بائبل مقدس کے مطابق غلط ہے۔ صرف ایک ہی خدا ہے اور وہ سب کا خالق ہے ہر چیز اُس کی مخلوق ہے۔ اس لئے یہ غلط ہے۔

بت پرستی محض غلطی ہی نہیں بلکہ اخلاقی طور پر غلط ہے۔

خدا نے ماضی میں بھی بت پرستی کی عدالت کی اور سزا دی اور وہ پھر عدالت کر کے سزا دے گا۔



پولس رسول رومیوں کے نام خط باب نمبر ۱ میں بت پرستوں کی اخلاقی حالت کے متعلق بیان کرتا ہے۔ خدا غضب ناک ہو کر بت پرستوں کی عدالت کرے گا۔

کیونکہ خدا کا غضب اُن آدمیوں کی تمام بے دینی اور ناراستی پر آسمان سے ظاہر ہوتا ہے۔ جو حق کو ناراستی سے دبائے رکھتے ہیں کیونکہ جو کچھ خدا کی نسبت معلوم ہو سکتا ہے وہ اُن کے باطن میں ظاہر ہے۔ اس لئے خدا نے اُسکو اُن پر ظاہر کر دیا۔ کیونکہ اُسکی اُن دیکھی صفتیں یعنی اُسکی ازلی قدرت اور الوہیت دنیا کی پیدائش کے وقت سے بنائی ہوئی چیزوں کے ذریعے سے معلوم ہو کر صاف نظر آتی ہیں۔ یہاں تک کے اُن کو کچھ عذر باقی نہیں۔ اس لئے کہ اگرچہ انھوں نے خدا کو جان تو لیا مگر اُس کی خدائی کے لائق اُس کی تمجید اور شکرگزاری نہ کی بلکہ باطل خیالات میں پڑ گئے۔ اور اُن کے بے سمجھ دلوں پر اندھیرا چھا گیا اور غیر فانی خدا کے جلال کو فانی انسان اور پرندوں اور چوپایوں اور کیڑے مکوڑوں کی صورت میں بدل ڈالا۔ اس واسطے خدا نے اُن کے دلوں کے مطابق اُنھیں ناپاکی میں چھوڑ دیا کہ اُنکے بدن آپس میں بے حرمت کیے جائیں۔ اس لئے کہ انھوں نے خدا کی سچائی کو بدل کر جھوٹ بنا ڈالا اور مخلوقات کی زیادہ پرستش اور عبادت کی بہ نسبت اُس خالق کے جو ابد تک محمود ہے۔ آمین۔

حالانکہ وہ خدا کا یہ حکم جانتے ہیں کہ ایسے کام کرنے والے موت کی سزا کے لائق ہیں۔ پھر بھی نہ فقط

آپ ہی یہ کام کرتے ہیں اور کرنے والوں سے بھی خوش ہوتے ہیں۔ (رومیوں ۱: ۱۸-۳۲)

اس طرح عدالت کے ذریعے بت پرستی کا غلط ہونا محض غلط ہی نہیں بلکہ نامناسب بھی ہے اور اس سے

انسانی زندگی تباہ ہو جاتی ہے لہذا اس سے بچا جائے اور ایسا کرنے والے کو ڈانٹا جائے۔

بائبل مقدس میں بہت سے واقعات اور بیانات درج ہیں۔ جہاں آدمیوں اور فرشتوں نے سجدہ کرنے

سے انکار کر دیا۔

اعمال ۱۰: ۲۵-۲۶

جب پطرس اندر آنے لگا تو ایسا ہوا کہ کرنیلیس نے اُس کا استقبال کیا اور اُس کے قدموں میں گر کر

سجدہ کیا۔ لیکن پطرس نے اُسے اٹھا کر کہا کہ کھڑا ہو میں بھی تو انسان ہوں۔

اعمال ۱۴: ۱۱-۱۵

لوگوں نے پولس کا یہ کام دیکھ کر لکاؤنیہ کی بولی میں بلند آواز سے کہا کہ آدمیوں کی صورت میں

دیوتا اتر کر ہمارے پاس آئے ہیں اور انھوں نے برنباس کو زیوس کہا اور پولس کو ہر میس۔ اس لئے یہ

کلام کرنے میں سبقت رکھتا تھا اور زیوس کے اُس مندر کا پجاری جو اُن کے شہر کے سامنے تھا۔ نیل

اور پھولوں کے ہار پھانک پر لا کر لوگوں کے ساتھ قربانی کرنا چاہتا تھا۔ جب برنباس اور پولس رسولوں نے یہ سُننا تو اپنے کپڑے پھاڑ کر لوگوں میں جا کودے اور پکار پکار کر کہنے لگے کہ لوگو! تم یہ کیا کرتے ہو؟ ہم بھی تمہارے ہم طبیعت انسان ہیں اور تمہیں خوشخبری سُناتے ہیں تاکہ اُن باطل چیزوں سے کنارہ کر کے اُس زندہ خدا کی طرف پھرو جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھ اُن میں ہے پیدا کیا۔

[ غور کریں برنباس اور پولس بت پرستی سے کیسے بچتے تھے ]

تو اپنے کپڑے پھاڑ کر لوگوں میں جا کودے اور پکار پکار کر کہنے لگے۔

مکاشفہ ۱۹ : ۹ - ۱۰

اور اُس (فرشتے) نے، مجھ سے کہا مبارک ہیں وہ جو بڑے کی شادی کی ضیافت میں بلائے گئے ہیں۔ پھر اُس نے مجھ سے کہا کہ یہ خدا کی سچی باتیں ہیں اور میں اُسے سجدہ کرنے کے لئے اُس کے پاؤں پر گرا۔ اُس نے کہا خبردار ایسا نہ کر کیونکہ میں بھی تیرا اور تیرے اُن بھائیوں کا ہم خدمت ہوں جو یسوع کی گواہی دینے پر قائم ہیں۔ خدا ہی کو سجدہ کر کیونکہ یسوع کی گواہی نبوت کی روح ہے۔

[ غور کریں کہ فرشتے کو بھی سجدہ کرنا مناسب نہیں۔ فرشتہ بھی سجدہ کرنے پر ڈانٹتا ہے ]

میں وہی یوحنا ہوں جو ان باتوں کو سنتا اور دیکھتا تھا اور جب میں نے سنا اور دیکھا تو جس فرشتہ نے مجھے یہ باتیں دکھائیں میں اُس کے پاؤں پر سجدہ کرنے کو گرا۔ اُس نے مجھے سے کہا خبردار! ایسا نہ کر میں بھی تیرا اور تیرے بھائی نبیوں اور اس کتاب کی باتوں پر عمل کرنے والوں کا ہم خدمت ہوں۔ خدا ہی کو سجدہ کر۔

[غور کریں فرشتے کو سجدہ کرنا جائزہ نہیں فرشتے نے اسے خبردار کیا]

اعمال ۱۲: ۲۱ - ۲۳

پس ہیرویس ایک دن مقرر کر کے اور شاہانہ پوشاک پہن کر تخت عدالت پر بیٹھا اور اُن سے کلام کرنے لگا۔ لوگ پکار اُٹھے کہ یہ تو خدا کی آواز ہے نہ انسان کی اُسی دم خدا کے فرشتے نے اُسے مارا۔ اس لئے کہ اُس نے خدا کی تمجید نہ کی۔

[غور کریں۔ ایک لیڈر نے پرستش تو قبول کر لی لیکن حقیقی سچائی کی وضاحت نہ کی]

اس میں ایک اہم نکتہ ہے کہ ایک عنصر کو خدائی طبیعت (فطرت) سے الگ رہنا چاہیئے۔

بائبل مقدس میں کئی جگہوں پر ذکر آیا ہے کہ خدا کا روح ، روح القدس انسان کے جسم میں آجاتا ہے۔ خدا کا روح اُس سے کام کرواتا ہے۔ (مثلاً رویا دیکھنا یا نبوت کرنا) زندگی کے کسی خاص پہلو کا تجربہ کرنا، محبت کی نئی حدوں کو چھونا۔ لیکن روح القدس اُس سے ایک نہیں ہوتا، وہ انسانی روح کو ورغلاتا نہیں۔ انسانی جسم انسانی جسم ہی رہتا ہے تاہم انسانی جسم میں زندہ خدا کی روح کام کرتی ہے۔ اُس شخص میں انسانی روح انسانی اور خدا کا روح خدا کا روح ہی رہتا ہے۔

روح القدس انسان کو نئی قوت دیتا اور نئی خصوصیات پیدا کرتا ہے۔ اس کے باوجود انسان اور خدا کا روح ایک دوسرے سے الگ الگ ہیں۔

خدا کے روح کے متعلق چند ایک اقتباسات یہ ہیں۔ ان پر ہم چند لمحات کے بعد بحث کرتے ہیں۔  
خدا کی روح انسان میں سکونت کرتی ہے اس کا مطلب ہرگز یہ نہیں انسان دیوتا بن جاتا ہے۔ جسموں کے اندر روح القدس کے قیام کا مطلب یہ نہیں کہ ہم اُن جسموں کی پوجا، سجدہ یا پرستش کریں۔  
بائبل مقدس میں ذکر ہے یسوع میں خدا کا روح تھا۔

موسیٰ نے خداوند سے کہا کہ خداوند سارے بشر کی روحوں کا خدا کسی آدمی کو اس جماعت پر مقرر کرے۔ جس کی آمد و رفت اُنکے روبرو ہو اور وہ اُن کو باہر جانے میں اُن کا راہبر ہو تاکہ خداوند کی

جماعت اُن بھیڑوں کی مانند نہ رہے جنکا کا کوئی چرواہا نہیں۔ خداوند نے موسیٰ سے کہا تو نون کے پیٹے  
یشوع کو لیکر اُس پر اپنا ہاتھ رکھ کیونکہ اُس شخص میں روح ہے۔ (گنتی ۲۷: ۱۵-۱۸)

حزقی ایل نبی بیان کرتا ہے کہ خداوند کے سامنے کھڑے ہونے سے پہلے روح اُس میں داخل ہو گئی۔

اُس نے مجھ سے کہا اے آدم زاد اپنے پاؤں پر کھڑا ہو میں تجھ سے باتیں کروں۔ جب اُس نے مجھے

یوں کہا تو روح مجھ میں داخل ہوئی اور مجھے پاؤں پر کھڑا کیا۔ تب میں نے اُس کی سنی جو مجھ سے

باتیں کرتا تھا۔ چنانچہ اُس نے مجھ سے کہا اے آدم زاد میں تجھے بنی اسرائیل کے پاس جس نے مجھ

سے بغاوت کی ہے بھیجتا ہوں۔ وہ اور اُن کے باپ دادا آج کے دن تک میرے گمنگار ہوتے آئے

ہیں۔ کیونکہ جن کے پاس میں تجھے بھیجتا ہوں وہ سخت دل اور بے جیا فرزند ہیں تو اُن سے کہنا کہ

خداوند خدا یوں فرماتا ہے۔ (حزقی ایل ۲: ۱-۴)

نئے عہد نامے میں کہا گیا کہ خدا کا روح تمام ایمانداروں میں رہتا ہے۔ اور وہ روحانی زندگی کا تجربہ

کرتے ہیں۔

اور اگر اُسی کا روح تم میں بسا ہوا ہے جس نے یسوع کو مردوں میں جلایا وہ تمہارے فانی بدنوں کو

بھی اپنے اُس روح کے وسیلے سے زندہ کرے گا جو تم میں بسا ہوا۔ (رومیوں ۸: ۱۱)

کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارا بدن روح القدس کا مقدس ہے جو تم میں بسا ہوا ہے اور تم کو خدا کی طرف سے ملا ہے اور تم اپنے نہیں۔ کیونکہ قیمت سے خریدے گئے ہو پس اپنے بدن سے خدا کا جلال ظاہر کرو۔ (۱۔ کرنتھیوں ۶ : ۱۹ - ۲۰)

ایمانداروں کے لئے یسوع کا یہ بہت ہی خوبصورت وعدہ ہے کہ خدا کا روح اُن میں آئے گا اس طرح اُن کی زندگیوں میں محبت، خوشی، امن اور بھلائی پھیلے گی۔

لیکن اس کے باوجود انسان پھر بھی انسان ہی ہے۔ گو کہ خدا کا روح اُن سب میں رہتا ہے۔ یہ ایک حیران کر دینے والا راز ہے۔ وہ خدائی نہیں اور اُنھیں خدا (دیوتا) نہیں کہا جاسکتا۔ لیکن وہ خدا کی روح سے بہت زیادہ فوائد حاصل کرتے ہیں۔ خدا کا روح اُن کے دلوں اور زندگیوں میں رہتا ہے۔ یہ ایک خدا کا حیران کن وعدہ ہے۔

ہمیں یہ بات بھی ذہن میں رکھنی چاہیے کہ فرشتے (اچھی روحیں) انسانوں کے اندر نہیں بستے۔ بائبل مقدس میں ایسے بھی واقعات ہیں جب انسان میں روح القدس کی بجائے بد روح داخل ہو جاتی ہے۔ یعنی شیطان اور بد روحیں وغیرہ۔ یاد رکھیں روح القدس عام فرشتہ نہیں یا جبرائیل فرشتے کی طرح

نہیں ہے۔ جب مریم کے جسم میں یسوع نے تجسم لیا تو جبرائیل روح القدس کے متعلق بات کرتا ہے۔

چھٹے مہینے میں جبرائیل فرشتہ خدا کی طرف سے گلیل کے ایک شہر میں جس کا نام ناصرت تھا ایک کنواری کے پاس بھیجا گیا جس کی منگنی داؤد کے گھرانے کے ایک مرد یوسف نام سے ہوئی تھی اور اُس کنواری کا نام مریم تھا۔ اور فرشتہ نے اُس کے پاس اندر آ کر کہا سلام تجھ کو جس پر فضل ہوا ہے ! خداوند تیرے ساتھ ہے۔ وہ اِس کلام سے بہت گھبرا گئی اور سوچنے لگی کہ یہ کیسا سلام ہے۔ فرشتہ نے اُس سے کہا اے مریم خوف نہ کر کیونکہ خداوند کی طرف سے تجھ پر فضل ہوا ہے۔ اور دیکھ تو حاملہ ہو گی اور تیرے بیٹا ہو گا اُس کا نام یسوع رکھنا وہ بزرگ ہو گا اور خدا تعالیٰ کا بیٹا کہلائے گا اور خداوند اُس کے باپ داؤد کا تخت اُسے دے گا اور وہ یعقوب کے گھرانے پر ابد تک بادشاہی کرے گا اور اُس کی بادشاہی کا آخر نہ ہو گا۔ مریم نے فرشتے سے کہا یہ کیونکر ہو گا جبکہ میں مرد کو نہیں جانتی؟ اور فرشتے نے جواب میں اُس سے کہا روح القدس تجھ پر نازل ہو گا اور خدا تعالیٰ کی قدرت تجھ پر سایہ ڈالے گی اور اِس سبب سے وہ مولودِ مقدس خدا کا بیٹا کہلائے گا۔ (لوقا ۱ : ۲۶ - ۳۵)



## تیسرا عنصر

بائبل مقدس میں ایسے تین عناصر پائے جاتے ہیں جو خدائی فطرت کے مطابق ایک سے الگ الگ ہیں۔ انھیں انسانی ہستی کے مطابق بیان کیا گیا ہے مثلاً ذہانت، ارادہ اور جذبات۔

بائبل مقدس میں ایسے تین عناصر ہیں جو اس بیان پر پورا اُترتے ہیں (خدا باپ، خدا کے سرچشمے کی روح، خدا کا کلام، خدا کے سرچشمے کا اظہار، بیٹا)

یہ مضمون نظریے کے دفاع کی بجائے زیادہ تر وضاحت پر مبنی ہے اس بات کی وضاحت کے لئے میں بائبل مقدس سے حوالے دوں گا۔

پاک کلام کا وہ حصہ جس کا تعلق اسرائیل سے ہے وہ آنے والے مسیح یعنی یسوع کے متعلق ہے۔ یہ حصہ عبرانی بائبل یعنی پرانے عہد نامہ سے ہے۔ خدا نے ابرہام کی اولاد کو ایک خدا کی سچائی کی تعلیم دی کہ صرف ایک ہی خدا ہے باقی سب بت، معبود اور خیالی روچیں ہیں اور وہ سب خدا کی پیدا کردہ ہیں۔ خدا اُن کو بار بار یہی کہتا رہا کہ وہ صرف ایک ہی خدا ہے اور کسی اور معبود یا دیوتا سے اُس کا موازنہ نہیں ہے۔

بائبل مقدس کے بہت سے اوراق بار بار یہی بیان کرتے ہیں کہ خدا ظاہر ہوتا ہے، بار بار ظاہر ہوتا ہے وہ انسانوں کی نسبت بہت پیچیدہ ہے وہ انسانی روح کی طرح نہیں ہے۔ جس میں کاملیت اور انسانی مافوق الفطرت صفتیں نہیں۔ خدا تو ہر چیز سے ماورا ہے۔ خدا نے مُنکشف کیا ہے کہ اُس کی خدائی فطرت میں تنوع، پیچیدگی، ہوشمندی اور قوت و اختیار ہے۔

## دُوجا حصہ

مسیحی تثلیث دے عقیدے دیاں بُنیادی گلاں

جیویں پئی میں ایہہ بیان کیتا اے پئی تثلیث اک خُدا دے وچ تِن خُدا نہیں اے سگوں ایہدے توں

مُراد اک خُدا دے وچ پائیاں جاون والیاں تِن ہستیاں نے۔ جیویں پئی خُدا دی ہستی دے وچ علم،

طاقت تے کلام اے۔ ایہہ تِن شیواں خُدا توں وکھ نہیں ہن پر اوہناں دے حصے تے اوہناں دے پہلو

وکھرے وکھرے نے تے ایہدے وچ کوئی شک نہیں اے پئی ایہہ جسمانی حصے نہیں۔ ایہہ اک خُدا

دے وچ موجود صفتاں نے جنناں نوں اوہدے توں وکھ نہیں کیتا جاسکدا اے، جیویں پئی علم، طاقت

تے کلام وغیرہ ایہہ خُدا دیاں صفتاں نے۔ باپ پیٹے تے پاک روح نوں اک دوجے توں وکھ نہیں کیتا

جاسکدا اے۔ میں ایس ای گل نوں تہاڈے لئی بیان کرن دی کوشش کردا آں۔ جیویں خُدا دی ذات

دے اندر بہت ساریاں صفتاں پائیاں جاندیاں نے جیویں پئی علم، کلام، سماعت، ارادہ تے رحم وغیرہ

پر تاں وی خُدا تے صرف اک ای اے تے کوئی وی اوہدی طرح دا نہیں اے۔ کوئی ہور نہیں سگوں

صرف اک ای خُدا اے۔ صرف اوہدے اُتے ای بھروسہ کیتا جاسکدا اے تے او ای فرمانبرداری دے

لائی اے۔ خُدا دی ایہہ لاثانی صفت ابراہامی تے الہامی مذہباں یہودیت، مسیحیت تے اسلام دی بُنیادی اکائی اے۔

تشلیٹ دے عقیدے دے حوالے دے نال پاک کلام دی تعلیم ایہہ ہے۔

خُدا دی ہستی صرف اور صرف اک ای اے۔ تے اوہدی ہستی دے وچ تِن موجود صفتاں منفرد تے لاثانی نے جیویں پئی ابدیت، قادرِ مُطلق ہستی۔

ایہہ اخلاقی طور تے غلط تے عملی طور تے تباہ کُن اے پئی خُدا نوں اک عنصر کہیا جاوے۔ یا کسے عنصر یا چیز دے وچ خُدا ئی صفت نہ ہوئے تے اوہنوں خُدا اگھنا غلط اے۔

پاک کلام دے وچ تِن ایویں دے عنصر پائے جانداں نے جیہڑے خُدا ئی فطرت دے مطابق اک دوجے توں وکھ وکھ نے۔ اوہناں نوں انسانی ہستی دے مطابق ای بیان کیتا گیا اے جیویں پئی ذہانت، ارادے تے جذبات۔

ایہہ تِن عناصر اک دوجے توں وکھڑے نے اوہ اک دوجے دے نال رل کے کم کردے نے پرتاں وی اوہناں نوں وکھرا وکھرا پیش کیتا جاندا اے اوکئی واری اکٹھے کم کردے نے۔

ایسناں دے بارے خُدا دے پاک کلام یعنی بائبل مُقدس دے وچ ایویں ویکھن نوں ملدا اے۔ تے ہُن اسی اوہناں بیاناں تے حوالیاں نوں ویکھدے آں جہناں دے وچ اسی اوس خُدا دے بارے جاندے تے ویکھدے آں۔ سانوں شروع توں ای ایس گل نوں اپنے ذہن دے وچ رکھ لینا چاہیدا اے جدوں اسی خُدا باپ تے یسوع مسیح دے بارے گل کردے آں۔ اسی مُکاشفائی زبان نوں بیان کرن دے وچ محدود ہو جاندے آں تے سانوں ایسناں گلاں نوں سمجھن دے لئی پاک کلام دے وچوں تعلیم نوں حاصل کرن دی لوڑ پیندی اے۔ سانوں خُدا دے بارے مخصوص لفظاں توں ہٹ کے سکھن دی لوڑ اے تے ساڈے عقیدے دی بُنیادی گل ایہہ ای اے۔

ٹھیک اے ، ہُن اسی اُتے والے بیان نوں ویکھدے آں۔

پہلا عنصر: خُدا دی ہستی صرف اک ای اے تے ایس ہستی دے وچ پائیاں جاوَن والیاں صفتاں وکھریاں وکھریاں نے جیویں پئی ابدیت، قادرِ مُطلقیت وغیرہ۔

ایس گل نوں وضاحت دے نال بیان کرنا سوکھا اے۔ اسی ایس گل نوں ایس توں پہلاں اک ہور مضمون دے وچ وی ویکھیا سی جہدا عنوان اے خُدا دا بیٹا۔ نوئے عہد نامے دے وچ واضح طور تے دسیا گیا اے پئی خُدا صرف اک ای اے۔ یسوع، پولس تے یعقوب تے دوجے روحانی لکھاری ایہدے بارے واضح بیان کردے نے۔

ساڈے خُدا دا کوئی ہمسر تے مُقابل نہیں اے:

اُو پاک کلام وچوں یسعیہ دی کتاب دے ۴۰ تے ۴۶ باب دے وچوں ویکھدے آں جتھے بہت  
خوبصورتی دے نال بیان کیتا گیا اے۔

ویکھو خُداوند خُدا بڑی قُدرت دے نال آوے گا تے اوہدا بازو اوہدے لئی سلطنت کرے گا۔ ویکھو اوہدا  
صلہ اوہدے نال اے تے اوہدا اجر اوہدے سلمنے ہے۔ او ایلی دی طرح اپنا گلہ چرائے گا۔ او بریاں نوں  
اپنیاں بانہواں دے وچ اکٹھیاں کر لیوے گا تے اپنی کچھ دے وچ لے کے چلے گا۔ تے اوہناں نوں  
جیہڑیاں دُده پلاوندیاں نے ہولی ہولی لے جاوے گا۔ کنے سمندر نوں چلو دے وچ ناپیا تے آسمان دی  
پیمائش بالشت دے نال کیتی۔ تے زمین دی گرد نوں پیمانے دے وچ بھریا تے پہاڑاں دا پلڑیاں دے  
وچ وزن کیتا تے ٹیلیاں نوں ترازو دے وچ تولیا؟ کنے خُداوند دی روح دی ہدایت کیتی یا اوہدا مُشیر  
ہندیوں ہويا اوہنوں سکھایا؟ اوہنے کدے توں مشورت لئی جیہڑا اوہنوں تعلیم دیوے تے اوہنوں  
عدالت دی راہ سمجھاوے تے اوہنوں معرفت دیاں گلاں دے تے اوہنوں حکمت دی راہ توں آگاہ  
کرے۔ ویکھ توماں ڈول دی اک بوند دی طرح نے تے ترازو دی باریک گرد دی طرح گنیاں جانڈیاں  
نے۔ ویکھو او جزیریاں نوں اک ذرے دی طرح چک لیندا اے۔ لُبنان لیندھن دے لئی کافی نہیں  
اے۔ تے اوہدے جانور سوختنی قُربانی دے لئی بس نہیں۔ ساریاں توماں اوہدی نظر دے وچ ہیچ نے۔

سگوں او اوہدی نظر دے وچ بطلت تے ناچیز توں وی گھٹ گنیاں جاندياں نے۔ تے تسی خُدا نوں  
کہدے نال تشبیہ دیوؤ گے۔ تے کیہڑی شے نوں اوہدے مُشابہ ٹھہراؤ گے۔ تراشی ہوئی مورت کاریگر  
نے اوہنوں ڈھالیا تے سُنار اوہدے اُتے سونا منڈھدا اے۔ تے اوہدے لئی چاندی دیاں زنجیراں بناوندا  
اے۔ تے جیہڑا اجیہا تمیدست اے پئی اوہدے کول نذر گزارنن دے لئی کُجھ وی نہیں اے تے او اجی  
لکڑی نوں چُن لیندا اے جیہڑی سرن والی نہ ہوئے۔ او ہوشیار کاریگر نوں لبھدا اے تاں پئی او اجی  
مُورت نوں بنائے جیہڑی قائم رہ سکے۔ کیہ تسی نہیں جاندے کیہ تسی نہیں سُنیا کیہ ایہہ گل شروع  
توں ای تہانوں نہیں دسی گئی؟ کیہ تسی بنائے عالم توں ای سمجھے نہیں؟ او مُحیط زمین دے اُتے بیٹھا  
اے تے اوہدے باشندے بڈیاں دی طرح نے۔ او آسمان نوں پردے دی طرح تاندا اے تے اوہنوں  
سکونت دے لئی خیمے دی طرح پھیلاوندا اے۔ جیہڑا شہزادیاں نوں ناچیز کر دیندا اے تے دُنیا دیاں  
حاکماں نوں ہچ ٹھہراوندا اے۔ او جیویں لگائے ای نہیں گئے، او جیویں سچے ای نہیں گئے، تے اہجے  
اوہناں دا تناز مین وچ جڑ نہیں پھڑدا تے او اوہناں تے پُھونک ماردا اے تے او خُشک ہو جاندے  
نے تے گردباد اوہناں نوں تُوڑی دی طرح اڑا لے جاندا اے۔

او قدوس فرماوندا اے پئی تسی مینوں کہدے نال تشبیہ دیوؤ گے۔ تے میں کیہڑی شے دے مُشابہ  
ہواں گا؟ اپنیاں اکھیاں نوں اُتے چکوتے ویکھو پئی ایہناں دا خالق کون اے او ای جیہڑا ایہناں دے

لشکر نوں شمار کر کے کڈھدا اے۔ تے اوہناں ساریاں نوں نام بنام بلاوندا اے۔ اوہدی قدرت دی عظمت تے اوہدیاں بانہواں دی توانائی دے سببوں اک وی غیر حاضر نہیں رہندا اے۔

ایس لئی اے یعقوب! تُو کیوں ایہہ آکھدا ایس تے اے اسرائیل تُو کیوں ایویں دیاں گلاں کردا ایس پئی میری راہ خُداوند توں لگی ہوئی اے۔ تے میری عدالت میرے خُدا توں گذر گئی اے۔ کیہ تُو نہیں جاندا، کیہ تُو نہیں سنیا اے پئی خُداوند خُدا ابدی تے ساری زمین دا مالک تھکدا نہیں اے۔ اوہدی حکمت سمجھ توں باہر اے۔ او تھکیاں ہوئیاں نوں زور بخشدا اے تے ناتوان دی توانائی نوں زیادہ کردا اے۔ نوجوان وی تھک جاوَن گے تے ماندہ ہون گے تے سورے بالکل ڈگ جاوَن گے۔ پر خُداوند نوں اڈیکن والے نوئے سرے توں زور پاوَن گے۔ او بازاں دی طرح والاں تے پراں دے نال اڈن گے او دوڑن گے تے نہ تھکن گے۔ او چلن گے تے ماندہ نہ ہون گے۔ جیہڑا ابتدا دے وچ ای انجام دی خبر دیندا آں تے قدیم الایام توں او گلاں جھیڑیاں اے تیکر وقوع وچ نہیں آئیاں نے او دسدا آں۔ تے آکھدا آں پئی میری مصلحت قائم رہوئے گی۔ تے میں اپنی مرضی بالکل پوری کراں گا۔ جیہڑا مشرق توں عُقاب نوں یعنی اوس بندے نوں جیہڑا میرے ارادے پورے کرے گا دُور دے مُلک توں سدا آں۔ میں ای ایہہ آکھیا تے میں ای ایہنوں وقوع وچ لیاواں گا۔ میں ای ایہدا ارادہ کیتا میں ای ایہنوں پورا کراں گا۔



کوئی وی بندہ خُدا دی انفرادیت تے لاثانیت نوں آسانی دے نال ویکھ تے جان سکدا اے۔ مُسلماناں  
دے وچ ایہہ گل ہر تھاں تے قابلِ قبول اے۔

عبرانی بائبل ایہنوں بہت ای وضاحت دے نال بیان کردی اے۔

تے نوئے عہد نامے دے وچ خُدا دی انفرادیت تے لاثانیت بہت اعلیٰ طریقے دے نال بیان کیتی گئی  
اے۔

۱ تیمتھیس باب دی ۷ آیت دے وچ بیان اے:

ہُن ازلی بادشاہ یعنی غیر فانی نادیدہ واحد خُدا دی عزت تے تمجید ابد الابد ہندی رہوئے۔ آمین

یہوداہ دے عام خط دے پہلے باب دی ۲۵ آیت دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے۔

اوس خُدا ئے واحد دا جیہڑا ساڈا مُنخی اے جلال تے عظمت تے سلطنت تے اختیار ساڈے خُداوند یسوع

مسیح دے وسیلے دے نال جیویں ازل توں اے ہُن وی تے ہمیشہ رہوئے۔ آمین

تے فیر رومیوں ۱۱ باب دی ۳۶ آیت دے وچ ایویں بیان اے:

اوہدے ای ولوں تے اوہدے ای وسیلے تے اوہدے ای لئی ساریاں شیواں اوہدی تمجید ہمیشہ تیک ہندی  
رہوئے۔ آمین

رومیوں اباب دی ۱۹ تے ۲۰ آیت دے وچ ایویں بیان اے:

جو کجھ خُدا دی نسبت معلوم ہو سکدا اے او اوہناں دے باطن دے وچ ظاہر اے۔ ایس لئی خُدا نے  
اوہنوں اوہناں دے اُتے ظاہر کر دتا اے۔ کیوں جے اوہدیاں ان دیکھیاں صفتاں یعنی اوہدی ازلی  
قُدرت تے الوہیت دُنیا دی پیدائش دے ویلے توں بنائیاں ہوئیاں شیواں دی رائیں معلوم کر کے  
صاف نظر آندیاں نے۔ ایہتھوں تیکر پئی اوہناں نوں کجھ عذر باقی نہیں۔

ایس بیان دے وچ کوئی مُتنازع گل نہیں اے۔ کجھ مُسلمان علم الہی دے ماہرین نے آکھیا اے پئی خُدا  
بالکل وی اک روح نہیں اے۔

عنصر نمبر ۲: ایہہ اخلاقی طور تے غلط تے عملی طور تے تباہ کن اے پئی خُدا نوں اک عنصر آکھیا جاوے  
تے یا کسے شے یا عنصر دے وچ خُدا کی صفت نہ ہوئے تے اوہنوں خُدا آکھیا جاوے، ایہہ غلط اے۔

ایہہ گل وی مُتنازع نہیں اے، کدی کدی ایہنوں بُت پرستی دے نال توں وی جانیا جاندا اے۔ ایہہ  
محض عقیدہ نہیں اے سگوں ایہنوں پرستش دے وچ شامل کیتا جاندا اے۔

جیویں پئی پُرانے عہد نامے دے وچ بُت پرست قوماں ایمان رکھدیاں سن پئی خُداوند خُدا ای اوہناں دا

اصل دیوتا اے تے او پُرانے دور دے وچ اسرا ئیلیاں دا سچا خُدا سی۔ پر او اپنیاں قومی دیوتیاں دی

مُطابق پُوجا کردے سن، جیویں پئی بلبلیاں تے اسُوریاں دے دیوتے۔

ساڈے لئی ایتھے لفظ بُت پرست ٹھیک اے۔ یقیناً ایہدے وچ ساڈا ایمان شامل اے۔

اسی عنصر نمبر ا دے وچ ویکھیا اے پئی کسے دیوتے نوں کسے شے دا سبب سمجھنا پاک کلام دے مُطابق

غلط اے۔ صرف اک ای خُدا اے جیہڑا ساریاں شیواں دا خالق اے تے ہر شے اوہدی مخلوق اے۔

بُت پرستی محض مذہبی نہیں سگوں اخلاقی طور تے وی غلط اے۔

خُدا نے ماضی دے وچ وی بُت پرستی دی عدالت کیتی سی تے سزا دتی سی تے آون والے ویلے دے

وچ وی او عدالت کرے گا تے سزا دیوئے گا۔

پولس رسول رومیوں دے ناں لکھے جاون والے خط دے وچ پہلے باب دے وچ بُت پرستاں دی اخلاقی

حالت دے بارے بیان کردا اے۔ خُدا اپنے قہر دے وچ بُت پرستاں دی عدالت کرے گا۔

کیوں جے خُدا دا غضب اوہناں بندیاں دی ساری بے دینی تے ناراستی دے اُتے اُسمان توں ظاہر ہوئے

گا۔ جیہڑے حق نوں ناراستی دے نال دہائی رکھدے نے کیوں جے جو کجھ خُدا دے بارے معلوم ہوسکدا

اے او اوہناں دے باطن دے وچ ظاہر اے۔ ایس لئی خُدا نے اوہناں دے اُتے ایہہ ظاہر کر دتا اے۔ کیوں جے اوہدیاں اندیکھیاں صفتاں یعنی اوہدی ازلی قُدرت تے الوہیت دُنیا دی پیدائش دے ویلے توں بنائیاں ہوئیاں شیواں دی رائیں معلوم ہو کے صاف نظر آوندی اے۔ ایتھوں تیکر پئی اوہناں نوں کجھ عُدْر باقی نہیں اے۔ ایس لئی پئی بھاویں جے اوہناں نے خُدا نوں تے جان لیا پر اوہدی خُدائی دے لائق اوہدی تمجید تے شکر گزاری نہیں کیتی سگوں باطل خیالاں دے وچ پے گئے۔ تے اوہناں دے بے سمجھ دِلاں تے ہنیرا چھا گیا تے غیر فانی خُدا دے جلال نوں فانی انساناں تے پرندیاں تے چوپائیاں تے کیڑیاں مکوڑیاں دی شکل دے وچ بدل دتا۔ ایس لئی خُدا نے اوہناں دیاں دلاں دے مطابق اوہناں نوں ناپاکی دے وچ چھڈ دتا پئی اوہناں دے بدن آپس دے وچ بے حُرمت کیتے جاوے۔ ایس لئی پئی اوہناں نے خُدا دی سچائی نوں بدل کے جُھوٹ بنا دتا سی تے مخلوقات دی بہتی پرستش تے عبادت کیتی اوس خالق دی نسبت جیہڑا ابدی محمود اے۔

حالانکہ او خُدا دے ایس حُکم نوں جاندے نے پئی ایویں دیاں کماں نوں کرن والے موت دی سزا دے حقدار نے۔ فیرومی نہ صرف آپ ایہہ کم کردے نے سگوں کرن والیاں توں وی خُوش ہندے نے۔

ایویں عدالت دی رائیں بُت پرستی دا غلط ہونا صرف غلط ای نہیں سگوں نا مناسب وی اے۔ تے  
ایہدے نال انسانی حیاتی تباہ ہو جاندی اے۔ ایس لئی ایہدے توں بچیا جاوے تے ایویں کرن والے  
نوں ڈانٹیا جاوے۔

پاک کلام دے وچ سانوں بہت سارے ایویں دے واقعات ویکھن نوں ملدے نے جتھے آدمیاں تے  
فرشتیاں نے سجدہ کرن توں انکار کر دتا سی۔

اعمال ۱۰ باب دی ۲۵ تے ۲۶ آیت دے وچ ایویں بیان اے:

جدوں پطرس اندر آون لگاتے ایویں ہو یا پئی کر نیلیس نے اوہدا استقبال کیتا تے اوہدے پیراں وچ  
ڈگ کے اوہنوں سجدہ کیتا۔ پر پطرس نے اوہنوں اٹھا کے اگھیا کھڑا ہو میں وی تے انسان آں۔

اعمال ۱۴ باب دی ۱۱ توں ۱۵ آیت دے وچ ایویں بیان اے:

لوکاں نے پولس دا ایہہ کم ویکھ کے لکائیہ دی بولی دے وچ اُچی آواز وچ اگھیا پئی آدمیاں دی صورت  
دے وچ دیوتا اتر کے ساڈے کول آئے نے تے اوہناں نے برنباس نوں زیوس اگھیا تے پولس نوں  
ہر میس۔ ایس لئی ایہہ کلام کرن وچ سبقت رکھدا سی تے زیوس دے اوس مندر دا پجاری جیہڑا اوس  
شہر دے سامنے سی۔ ڈگے تے پھلاں دے ہار لیا کے پھاٹک تے قربانی کرنا چاہندا سی۔ جدوں برنباس

تے پولس رسولان نے ایہہ سُنیا تے اپنیاں کپڑیاں نوں پاڑ کے لوکاں دے وچ جا کدے تے اُچی اُچی  
آکھن لگے اے لوکو! تُوں ایہہ کیہہ کردے پئے او؟ اسی وی تہاڈے ہم طبیعت انسان آں تے تہانوں  
خوشی دی خبر سُناندے آں تاں پئی اوہناں باطل شیواں توں کنارہ کر کے اوس جیوندے خُدا دے ول  
نوں پھروجنے آسمان تے زمین تے سمندر تے جو کجھ اوہدے وچ اے پیدا کیتا۔

[دھیان کرو پئی برنباس تے پولس بُت پرستی توں کیویں بچے سن]

اوہناں نے اپنیاں کپڑیاں نوں پاڑیا تے لوکاں وچ جا کدے۔

مُکاشفہ ۱۹ باب دی ۹ تے ۱۰ آیت دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

تے اوس (فرشتے) نے مینوں آکھیا مُبارک نے او جیہڑے برے دی شادی دی ضیافت دے وچ سدے

گئے نے۔ فیر اوہنے مینوں آکھیا ایہہ خُدا دیاں سچیاں گلاں نے تے میں اوہنوں سجدہ کرن دے لئی

اوہدے پیراں اُتے ڈگیا۔ اوہنے آکھیا خبردار ایویں نہ کر کیوں جے میں وی تیرا تے تیریاں اوہناں

بھائیاں دا ہم خدمت آں جیہڑے یسوع دی گواہی دین تے قائم نے۔ خُدا نوں ای سجدہ کر کیوں جے

یسوع دی گواہی نبوت دی روح اے۔

[دھیان کرو پئی فرشتے نوں وی سجدہ کرنا روا نہیں اے۔ فرشتہ وی سجدہ کرن تے ڈانڈا اے۔]

مُکاشفہ ۲۲ باب دی ۸ تے ۹ آیت دے وچ ایویں بیان اے:

میں او ای یوحنا آل جیہڑا ایہناں گلاں نوں سُندا تے ویکھدا سی۔ تے جدوں میں سُنیا تے ویکھیا سی۔

تے جیہڑے فرشتے نے مینوں ایہہ گلاں دکھائیاں میں اوہدیاں پیراں تے سجدہ کرن نوں ڈِگیا۔ اوہنے

مینوں آکھیا خبردار! ایویں نہ کر میں وی تیرا تے تیرے بھائی نبیاں تے ایس کتاب دیاں گلاں دے

اُتے عمل کرن والیاں دا ہم خدمت آل۔ خُدا نوں ای سجدہ کر۔

[دھیان کرو پئی فرشتے نوں سجدہ کرنا جائز نہیں اے]

اعمال ۱۲ باب دی ۲۱ توں ۲۳ آیت دے وچ بیان اے:

پس ہیرودیس اک دن مُقرر کر کے تے شاہانہ لباس پا کے عدالت دے تخت اُتے بیٹھیا تے اوہناں

دے نال کلام کرن لگیا۔ لوکی پُکار اُٹھے پئی ایہہ تے خُدا دی آواز اے نہ پئی انسان دی۔ اوس ای

گھڑی خُدا دے فرشتے نے اوہنوں ماریا ایس لئی پئی اوہنے خُدا دی تمجید نہ کیتی۔

[دھیان کرو پئی اک لیڈر نے پرستش نوں تے قبول کر لیا تے حقیقی سچائی نوں پیش نہیں کیتا]

ایہدے وچ اک اہم نُقطہ اے پئی اک عنصر نوں خُدا ئی طبیعت توں وکھرا رہنا چاہیدا اے۔

پاک کلام دے وچ کئی تھاواں تے ایہہ ذکر آیا اے پئی خُدا دا روح یعنی پاک روح انسان دے جسم دے وچ آجاندا اے۔ خُدا دا روح اوہدے توں کم کرواندا اے۔ جیویں پئی رویا ویکھنا یا نبوت کرنا، جیاتی دے کسے خاص پہلو دا تجربہ کرنا، محبت دیاں نویاں خداں تیکر پہنچنا۔ پر پاک روح اوہدے نال اک نہیں ہندا تے او انسانی روح نوں ورغلاوندا نہیں اے۔ ایہہ جسم انسانی جسم ای رہندا اے تے ایہدے وچ جیوندے خُدا دی روح کم کردی اے۔ تے اوس بندے دے وچ انسانی روح انسانی روح ای رہندی اے تے خُدا دی روح خُدا دی روح ای رہندی اے۔

پاک روح انسان نوں نوی قوت دیندا اے تے نویاں صفتاں پیدا کردا اے۔ ایہدے باوجود انسان تے خُدا دی روح اک دوجے توں وکھری وکھری اے۔

خُدا دی روح دے بارے کجھ حوالے ایہہ نے جمنائ دے اُتے اسی کجھ لمجیاں دے بعد گل بات کراں گے۔ خُدا دی روح انسان دے وچ سکونت کردی اے ایہدا ہرگز ایہہ مطلب نہیں اے پئی انسان دیوتا بن جاندا اے۔ انسانی جسم دے اندر خُدا دی روح دا ایہہ مطلب نہیں اے پئی اوس انسان دی پوجا شروع کر دتی جاوے۔

پاک کلام دے وچ ذکر اے پئی یشوع دے وچ خُدا دا روح سی۔



موسیٰ نے خُداوند نوں آکھیا پئی سارے بشر دیاں روحاں دا خُدا کسے بندے نوں ایس جماعت تے مُقرر کرے۔ جمدا آنا جانا اوہناں دے سامنے ہوئے تے او اوہناں نوں باہر جاوَن دے وچ اوہناں دا ہادی ہوئے۔ تاں پئی خُداوند دی جماعت اوہناں بھيڈاں دے وانگر نہ رہوئے جہناں دا کوئی ایالی نہیں۔ خُداوند نے موسیٰ نوں آکھیا تُو نُون دے پیٹے یسوع نوں لے کے اوہدے اُتے اپنا ہتھ رکھ کیوں جے اوس بندے دے وچ روح اے۔ (گنتی ۲۷ باب دی ۱۵ توں ۱۸ آیت)

حزقی ایل نبی بیان کردا اے پئی خُداوند دے سامنے کھلون توں پہلاں روح اوہدے وچ داخل ہوگئی۔ اوہنے مینوں آکھیا اے آدم زاد اپنیاں پیراں تے کھلو میں تیرے نال گلاں کراں۔ جدوں اوہنے مینوں ایویں آکھیا تے روح میرے اندر داخل ہوئی تے مینوں پیراں تے کھڑا کیتا۔ فیر میں اوہدی آواز سنی جیہڑا میرے نال گلاں کردا سی۔ تے اوہنے مینوں آکھیا اے آدم زاد میں تینوں بنی اسرائیل دے کول جنہے میرے نال بغاوت کیتی سے بھیجدا آں۔ او تے اوہناں دے باپ دادے اِج دے دن تیکر میرے گناہگار ہندے آئے نے۔ کیوں جے جہناں دے کول میں تینوں بھیجدا آں او سخت دل تے بے جیا فرزند نے تُو اوہناں نوں آکھیں پئی خُداوند خُدا ایویں آکھدا اے۔

نویں عہد نامے دے وچ ایہہ بیان کیتا گیا اے پئی خُدا دا روح سارے ایمانداراں دے وچ رہندا اے۔ تے او روحانی حیاتی دا تجربہ کردے نے۔

رومیوں ۸ باب دی ۱۱ آیت دے وچ لکھیا ہویا اے:

تے جے اوہدا ای روح تہاڈے وچ وسیا ہویا اے جہنے یسوع نوں مُردیاں دے وچوں جلایا او تہاڈیاں فانی  
بدناں نوں وی اپنے اوس روح دے وسیلے دے نال جیوندہ کرے گا جیہڑا تہاڈے وچ وسیا ہویا اے۔

کیہ تسی نہیں جاندے او پئی تہاڈا بدن پاک روح دا مقدس اے جیہڑا تہاڈے وچ وسیا ہویا اے۔ تے  
تہانوں خُدا دے ولوں بلیا اے تے تسی اپنے نہیں۔ کیوں جے قیمت نال خریدے گئے او۔ پس اپنے  
بدن نال خُدا دا جلال ظاہر کرو۔

ایمانداراں دے لئی خُداوند یسوع مسیح دا ایہہ بہت ای سوہنا وعدہ اے پئی خُدا دا پاک روح اوہناں  
دے وچ آوے گا۔ تے ایویں اوہناں دیاں جیتیاں دے وچ محبت، خوشی، امن تے بھلائی پھیلے گی۔

بھائیوں جے انسان دے اندر خُدا دا روح وسدا اے پر تاں وی انسان انسان ای اے۔ ایہہ اک حیران  
کر دیون والا راز اے۔ انسان خُدا ئی نہیں تے اوہناں نوں دیوتا نہیں آکھیا جاسکدا اے۔ پر او خُدا دی  
روح توں بہت سارے فائدے حاصل کردے نے۔ خُدا دا روح اوہناں دیاں جیتیاں تے دلاں دے  
وچ رہندا اے جیہڑا پئی حیران کر دیون والا وعدہ اے۔

سانوں ایسہ وی یاد رکھنا چاہیدا اے پئی فرشتے انساناں دے اندر نہیں وسدے نے۔ بائبل مُقدس دے وچ ایویں دے واقعات ویکھن نوں ملدے نے جدوں انسان دے وچ پیہڑی روح داخل ہندی اے۔ یاد رکھو پئی پاک روح کسے عام فرشتے دی طرح نہیں اے۔ جدوں مریم دے جسم وچ یسوع مسیح نے جنم لیا تے جبرائیل فرشتہ پاک روح دے بارے بیان کردا اے۔

لوقا پہلے باب دی ۲۶ توں ۳۵ آیت دے وچ ایویں بیان اے:

چھیویں مہینے دے وچ جبرائیل فرشتہ خُدا دے ولوں گلیل دے اک شہر دے وچ جمداناں ناصرت سی اک کنواری دے کول بھیجا گیا جمدی منگنی داؤد دے گھرانے دے اک مرد یوسف ناں دے نال ہوئی سی تے اوس کنواری داناں مریم سی۔ تے فرشتے نے اوہدے کول اندر آ کے آگھیا سلام تینوں جمدے اُتے فضل ہويا اے! خُداوند تیرے نال اے۔ او ایس کلام توں بہت گھبرا گئی تے سوچن لگی پئی ایسہ کیویں دا سلام اے۔ فرشتے نے اوہنوں آگھیا اے مریم خوف نہ کر کیوں جے خُداوند دے ولوں تیرے اُتے فضل ہويا اے۔ تے ویکھ تُو حاملہ ہوئیں گی تے تیرے بیٹا ہوئے گا اوہداناں یسوع رکھنا او بزرگ ہوئے گا تے خُدا تعالیٰ دا بیٹا اکھوائے گا تے خُداوند اوہدے باپ دادے دا تخت اوہنوں دیوئے گا تے او یعقوب دے گھرانے اُتے ابد تیکر بادشاہی کرے گا تے اوہدی بادشاہی دا اخیر نہیں ہوئے گا۔ مریم نے فرشتے نوں آگھیا ایسہ کیویں ہوئے گا جدوں پئی میں مردنوں نہیں جاندی؟ فرشتے نے جواب وچ

اوہنوں آگھیا پاک روح تیرے اُتے نازل ہوئے گا تے خُدا تعالیٰ دی قُدرت تیرے اُتے پرچھاواں کرے  
گی تے ایس سببوں او مولودِ مُقدس خُدا دا پُتر اکھوائے گا۔

تیجا عنصر :

پاک کلام دے وچ ایویں دے تِن عنصر پائے جاندے نے جیہڑے خُدا ئی فطرت دے مُطابق اِک دُوبے  
توں وکھرے نے۔ ایہناں نوں انسانی ہستی دے مُطابق بیان کیتا گیا اے۔ جیویں پئی ذہانت ، ارادہ  
تے جذبات۔

پاک کلام دے وچ ایویں دے تِن عناصر نے جیہڑے ایس بیان اُتے پُورا اُتردے نے (خُدا باپ، خُدا  
دے سرچشمے دی روح تے خُدا دے سرچشمے دا اظہار اوہدا بیٹا)

ایہہ مضمون نظریے دے دفاع دی بجائے زیادہ تر وضاحت تے مبنی اے ایس گل دی وضاحت دے  
لئی میں پاک کلام دیاں وچوں حوالیاں نوں پیش کراں گا۔

پاک کلام دا او حصہ جہدا تعلق اسرائیل دے نال اے او آون والے مسیحا یعنی یسوع مسیح دے بارے  
ہے۔ ایہہ حصہ عبرانی بائبل یعنی پُرانے عہد نامے وچوں اے۔ خُدا نے ابرہام دی اولاد نوں اِک خُدا  
دی سچائی دی تعلیم دتی اے پئی صرف اِک ای خُدا اے باقی سارے بُت ، معبود تے خیالی رُوحاں نے

جیہڑیاں ساریاں خُدا دیاں پیدا کردہ نے۔ خُدا اوہناں نوں بار بار ایہہ ای اکھدا رہیا اے پئی او صرف  
اک ای خُدا اے تے کُسی ہور بُت یا دیوتے دا اوہدے نال کوئی موازنہ نہیں اے۔

پاک کلام دے بہت سارے ورقے بار بار ایہہ ای بیان کردے نے پئی خُدا ظاہر ہندا اے، بار بار ظاہر  
ہندا اے۔ او انساناں دی نسبت بے حد پیچیدہ اے تے او انسانی روح دی طرح نہیں اے۔ جمدے  
وچ کاملیت تے مافوق الفطرت صفتاں نہیں پائیاں جاندیاں نے۔ خُدا ہر اک شے توں بالاتر اے تے  
اوپنے ایہہ ظاہر کیتا اے پئی اوہدی فطرت دے وچ پیچیدگی، ہوشمندی، قوت تے اختیار اے۔